

یادیں

اطہارِ خیال

سفیر ڈیوڈ سی ملکورڈ

ممبئی

ستمبر ۱۱، ۲۰۰۶ء



آج سے پانچ سال قبل، ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کی، امریکہ پر دشمنتگروہوں کے لیے، جنگ میں تقریباً ۳۰۰۰ نے گناہ لوگ ہلاک ہو گئے تھے۔ جنگ کی میں بندوقیان کے کمی شہری بھی شامل تھے۔ وہ لوگوں پر پہلے بندوقیان پر بھی دشمنتگروہوں حملہ کیا گیا۔ دشمنتگروہوں نے بھی کے دو ایشخون اور پانچ غرضیوں پر ہم بندوقیان کو کہا گیا۔

فوج و اندھہ سے نہ اس بھی پر، جب باشکنگٹن امریکہ اپنے چان والی کے اعلاف کو یاد کر رہے ہیں، انہیں کاسٹھیم میں دشمنتگروہوں کے ہاتھوں ہوتے والے انتقامات کے دلکشی کو بخوبی اندازہ ہے۔

۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کے سانچے میں ہلاک ہوتے والوں کا تعلق دہلی کے ۹۰ مختلف محلوں اور مختلف مقامات کا تھا۔

اس سانچے نے صرف امریکہ میں بکھر دیا کے طبل و دری میں، صوم الوگوں اور مقامات کو دینے میں جھاگڑا دیا۔

بندوقیانی خواہی بھی تھی اور بھی، بھرپور شہل شرقی ریاستوں میں دشمنتگروہوں کو خراب آزادی اپنے پڑھے۔

تین الگ افرادی بھاری کے ارکان کی خلیت سے ہمارے دل چشم مکلوں نے، ان دشمنتگروہوں سے جو صرف غارت اور جانی دہنی دہنی کے لیے بہتے ہیں، خاتم آرائی کرنے اور ان کی کلکتت دینے کے مشترکہ وزرا جنم کی مصلحت میں تھیں۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ دشمنتگروہی کی لکھ پا معاشرے پر جگہ ایک ملکیں ہیں۔ دشمنتگروہی دہلی اور لامبیانہ پر ایک بہادر و استحکامی ہے۔ اسکی دلکشیوں کی تلا کوئی اضافت کی ہاں کی ہے اور دنہی انہیں حق بجا بھاولی کیا جاسکتا ہے، خدا وہ دنیا کا رکھنے والا بھی اور پایا جائے گا۔

بندوقیان اور امریکہ میں آزادیوں کو حمد کرنے والے اصولوں اور جنون کو ان مدد و چند مکرہت پسند کردار بقیہ قلمبندیوں میں ہے کہ جو بڑی اپنے بھرمان اور اپنے خلائق کو خدا کرنے کی کوششی کر رہے ہیں۔

ہمارے ٹک کے خلائق کے لئے، امریکہ اپنے طفیلوں کے ساتھ پہرے والے عالم میں دشمنتگروہوں کے خلاف جنگی کردی ہے۔ امریکہ اور بندوقیان، دشمنتگروہی کی خلاف ہائی تکنولوژی کو جیزی سے فروخت دے رہے ہیں۔ بھی

میں کیا رہ جانی تھی، دشمنتگروہ کرمیں میں طور اور کوچکی اور اپنی مزادالتے میں ہم بندوقیان کی بھرپور دوکریں گے۔ ہم جنماں معلومات اور مدد و تحریک کی طبقی کا ردعیج کے ہارے میں ایک دوسرے سے ہمداد خیال کر رہے ہیں۔ ان مخصوصات میں تو سکس لاکھیں سے تھوڑے اور دشمنتگروہوں کو تھے ہارے مالی خزانہ پر پانچیں

ٹھالی ہے۔ یہ تیس بندوقیان ہماری زخمی گیوں کی حفاظت میں خداوند ہوں گی۔

ہمارے شہروں کو دنیا میں آشنا کرنے کے اہم اغراض بندوقیان اور امریکہ کے خواہیں

میں، تھیں۔ تھیں اور بھرپور معاشروں کے خلائق کے لئے اپنے عزم سیم پر گل جائیں اور قدم آگے لے لے دے۔

امریکی ایام اور ہمارے بندوقیان کی دوست آج اور یہ یہ عزم کرتے ہیں کہ ہم اپنے خوف اور پر عزم رہیں گے اور دشمنتگروہوں کو جان بیٹنے والوں کی پوری کوثرت و اچھائی کے ہم اپنے اس بیان پر عالم

ہیں کہ جو بھی تمام لوگ کیساں طور پر اضافے ہوتے ہو تو اور وہ کے خدا رہیں۔ بندوقیان اور امریکہ اپنے مشترک صوبوں میں بیان کاں رکھتے ہیں کیونکہ بھیں اپنی آزادیوں کی حفاظت کرنے والے اپنے وہ لوگوں کو اضافے کی

چوکت بھکار کرنے سے خلائق اور اسی کی آزادی پر لمحہ کرتے ہیں۔

□